PPAF
پی پی اے ایف

BRSP
بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام

غیر موسمی سبزیوں کی کاشت بذریعہ ٹنل فارمنگ

تخمینہ برائے کاشت کھیرا

پلاسٹک شیٹ 0.09mm	1000
تخم/بیج 5 روپے پر بیج	3500
کھاد	2000
کیڑے/جراثیم مار ادویات	2000
بزگر/مزارا/مزدور (6 ماہ کیلئے)	10000 روپے
متفرکات	10000 روپے
مجموعہ	37500 روپے

کھیرے کی پیدواری صلاحیت

پودوں کی تعداد	650 پر ٹنل
ایک پودے کی پیداوار	ایک پودے سے 7 کلو
مجموعی پیداوار	4550 کلو
منڈی کا نرخ	25 روپے ایک کلو
مجموعی آمدن	113750 روپے
صافی آمدن	روپے 113750-37500=76250
صافی آمدن برائے ایک ایکڑ	762500 روپے

تخمینہ برائے ٹماٹر

پلاسٹک 0.9mm	10000 روپے
تخم/بیج 5 روپے پر بیج	4000 روپے
کھاد	2500 روپے
کیڑے/جراثیم مار ادویات	2500 روپے
بزگر/مزارا/مزدور (6 ماہ کیلئے)	10000 روپے
متفرکات	10000 روپے
مجموعہ	40000 روپے

ٹماٹر کی پیداواری صلاحیت

پودوں کی تعداد	650 پر ٹنل
ایک پودے کی پیداوار	ایک پودے سے 8 کلو
مجموعی پیداوار	5200 کلو
منڈی کا نرخ	25 روپے ایک کلو
مجموعی آمدن	130000 روپے
صافی آمدن	روپے 130000-40000=90000
صافی آمدن برائے ایک ایکڑ	900000 روپے

تخمینہ برائے ہری مرچ

پلاسٹک 0.9mm	10000 روپے
تخم/بیج 5 روپے پر بیج	4000 روپے
کھاد	2500 روپے
کیڑے/جراثیم مار ادویات	2500 روپے
بزگر/مزارا/مزدور (6 ماہ کیلئے)	10000 روپے
متفرکات	10000 روپے
مجموعہ	40000 روپے

ہری مرچ کی پیداواری صلاحیت

پودوں کی تعداد	650 پر ٹنل
ایک پودے کی پیداوار	ایک پودے سے 3 کلو
مجموعی پیداوار	1950 کلو
منڈی کا نرخ	70 روپے ایک کلو
مجموعی آمدن	136500 روپے
صافی آمدن	روپے 136500-40000=96500
صافی آمدن برائے ایک ایکڑ	965000 روپے

پنیری کاشت بذریعہ نرسری ٹریز

نرسری یا پنیری کی کاشت بذریعہ پلاسٹک ٹریز بھی کیا جاتا ہے۔

یہ طریقہ زیادہ تر اچھے اور جدید کاشتکاری کرنے والے کاشتکار استعمال کرتے ہیں۔

پنیری کی کاشت کے لیے خاص میٹریل جسے ایگرو پیٹ کہتے ہیں استعمال ہوتا ہے۔

ایک کپ میں بیک وقت ایک ہی بیج لگایا جاتا ہے۔

ایگرو پیٹ، کوکو پیٹ، پیٹ ماس وغیرہ کا آمیزہ ایک خاش مقدار میں ہوتا ہے۔

اور با آسانی دستیاب ہے۔

ایک ٹرے 5-4 سال تک مناسب دیکھ بھال کے ساتھ استعمال ہو سکتی ہے۔

اس طریقہ میں مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

بیج کی کم مقدار استعمال   100 فیصد اگاؤ

ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی آسان   بیک وقت ایک جیسی مند پنیری

اہم تجاویز

ٹنل شمالاً جنوباً بنائیں۔

تمام پودوں کی شاخ تراشی اور گل تراشی (سوائے ٹماٹر کے) ابتدائی تین گانٹھوں تک کریں۔

زمین کا نامیاتی تجزیہ یا PH چیک کروالیں۔

پانی کا بھی تجزیہ کروائیں۔

ٹنل میں درجہ حرارت اور پانی مناسب سطح پر رکھیں۔

کاشت کے فوراً بعد دانہ دار زہر استعمال ضرور کریں۔

آب پاشی کے وقت خیال رکھیں کہ پانی پودوں کے تنے کو نہ چھوئے۔

ٹنل کے اوپر مناسب گیج کا پلاسٹک استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں سے بچاؤ کے لیے بلیک ملچ (Mulch) کا استعمال نہایت ضروری ہے۔

زمین کی تیاری

زرخیز اور میرا زمین کا انتخاب کریں جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو۔

کاشت سے 3-2 ما قبل زمین میں جنتر اگالیں۔

جنتر ایک فٹ ہونے پر 5-4 ٹرالی گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈال کر زمین میں ہل چلا دیں اور آدھی بوری یوریا بھی ڈال دیں۔

کاشت کے وقت آدھی مقدار فاسفورس، پوٹاش اور چوتھائی مقدار نائٹروجن ڈال کر ہل چلائیں اور کھیلیاں ڈال لیں۔

سبزیوں کی اہمیت

سبزیاں وٹامن، کاربوہائیڈریٹ نمکیات اور پروٹین کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ماہرین خوراک کے ایک اندازے کے مطابق انسانی جسم کی بہتر نشوونما کے لئے خوراک میں سبزیوں کا استعمال 350-300 گرام فی کس روزانہ ہونا چاہیے۔ جبکہ اس کے برعکس بلوچستان میں روزانہ فی کس استعمال 120 گرام کے لگ بھگ ہے سبزیات کا اس قدر کم استعمال متوازن غذا اور اس کی اہمیت کے بارے میں کم آگاہی کے ساتھ ساتھ کم دستیابی ہے۔ حالانکہ سبزیاں متوازن غذا کا آسان اور کم خرچ وبالا نشین ذریعہ ہے۔

سبزیوں کی کاشت میں وقت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کاشت اپنے علاقائی موسم کے مطابق اس طرح ترتیب دیں کہ انہیں وقت پر منڈی لاکر زیادہ منافع حاصل کیا جا سکے بلوچستان میں موسم گرما کی سبزیوں کو فروری۔ مارچ اور سردیوں کی سبزیوں کو ستمبر۔ اکتوبر میں کاشت سے منڈی میں سبزیوں کی رسد بڑھ جاتی ہے اور کاشتکار کا منافع کم ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی سبزی اگیتی کاشت ہو تو عام قیمت سے 3 سے 4 گنا زیادہ مہنگی فروخت ہوتی ہے۔

ٹنل فارمنگ

سبزیوں کو ان کے قدرتی ماحول (موسم) سے پہلے، ایک مخصوص طریقہ پر، درجہ حرارت اور نمی کو کنٹرول کرتے ہوئے، اگانے کا طریقہ ٹنل فارمنگ کہلاتا ہے۔

ٹنل فارمنگ کی اہمیت:

ٹنل فارمنگ کیوں ضروری ہے؟

مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے بلوچستان کے زمیندار بھائیوں کو اس کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

زمین کی ملکیتی حد دن بدن بڑھ رہی ہے

قدرتی موسم میں سبزی کی قیمت مارکیٹ میں کم ملتی ہے

آبادی کا تناسب دن بدن بڑھ رہا ہے اور ساتھ ہی خوراک کی ضروریات بڑھ رہی ہیں

صحت کے بارے میں لوگوں کا شعور بڑھ رہا ہے

سٹوریج کی ناکافی سہولتات کی وجہ سے برآمدات میں مشکلات کا سامنا ہے

ٹنل کی سبزی کی قیمت مقابلتاً بہت اچھی ملتی ہے

پیداوار بہت اچھی حاصل ہوتی ہے

زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے

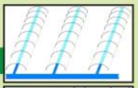

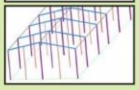

ٹنل فارمنگ کے فوائد

کم رقبہ سے زیادہ پیداوار

سارا سال سبزیات کی فراہمی اور آمدن

موسمی سبزیات کی نسبتاً کم عرصہ میں تیاری

عام دنوں کی نسبت زیادہ منافع

بہترین کوالٹی کی حامل سبزیات

چھوٹے زمینداروں کے لئے بھی منافع

ٹنل میں "Drip System" کے ذریعے کم پانی استعمال

فصل کی بہتر حفاظت اور نشوونما

ٹنل کی اقسام

چھوٹی ٹنل (3 x 180 x 3) فٹ

درمیانی ٹنل (30 x 20 x 6) فٹ

اونچی ٹنل (10 x 70 x 30) فٹ

ٹنل میں کاشت ہونے والی سبزیاں

کھیرا	بینگن
ٹماٹر	توری
مرچ	کریلا
شملہ مرچ	لوکی
	کدو

اونچی ٹنل (بانس والی ٹنل)

ڈھانچے کی لاگت 55000 روپے (ایک دفعہ کا خرچہ)

اونچی ٹنل (اسٹیل والی ٹنل)

اسٹیل کے ڈھانچے کی لاگت 250000 روپے (ایک دفعہ کا خرچہ)